انسداد تمباکونوشی
قوانین اور معلومات

Association for Better Pakistan (ABP)

پری وینشن اینڈ کنٹرول آف نان کمیونیکیبل ڈزیزز پروگرام
محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، حکومت پنجاب

Primary & Secondary Healthcare Department

مشورے اور رہنمائی کیلئے ہیلتھ لائن پر کال کریں 1033

الیکٹرانک سگریٹ اور دیگر جدید نکوٹین کے آلات / مصنوعات
(e-cigarettes and other new nicotine devices)

دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی الیکٹرانک سگریٹ اور اسی طرح کی دیگر مصنوعات کا رجحان بڑھ رہا ہے جو کہ سگریٹ کے استعمال سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔ ان میں نکوٹین کے علاوہ بھی بہت سے خطرناک اجزاء جیسے volatile organic compounds, lead اور کینسر کا باعث بننے والے اجزاء شامل ہیں۔

اس کے بارے میں ایک غلط فہمی یہ بھی پائی جاتی ہے کہ یہ سگریٹ نوشی کی عادت ترک کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ نوجوان نسل اور خاص طور پر سکول / کالج کے طلباء میں تیزی سے اس کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ یہ بہت سی بیماریوں جیسا کہ امراضِ دل فالج، پھیپھڑوں کے امراض (Popcorn Lungs) اور کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔

شیشہ یا حقّہ پینا: موت کی ایک اور وجہ

شیشہ یا حقّہ اُتنا ہی نقصان دہ ہے جتنا کہ سگریٹ نوشی!

- شیشہ یا حقّہ میں موجود زہریلے مادے پھیپھڑوں کے کینسر، دل کے امراض اور دیگر بیماریوں کا باعث ہیں۔
- شیشہ یا حقّہ کے دھوئیں میں پانی میں سے گزرنے کے باوجود کینسر کا باعث بننے والے کیمیکل موجود ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ شیشہ سگریٹ نوشی کا نعم البدل نہیں ہے۔
- شیشے یا حقّے کا پائپ چونکہ دوسرے افراد بھی استعمال کر رہے ہوتے ہیں اس لئے یہ ٹی بی، ہیپاٹائیٹس اور دیگر متعدی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔

This document has been produced with the help of a grant from The Union. The contents of this document are the sole responsibility of the authors and can under no circumstances be regarded as reflecting the positions of The Union nor those of the donors

میری ذمہ داریاں کیا ہیں؟

- تمباکونوشی کے قانون پر مکمل عملدرآمد کرنا
- تمباکونوشی سے پرہیز کرنا
- اپنی آنے والی نسلوں کو دھویں سے پاک ماحول فراہم کرنا
- سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی سے بچنا
- نوجوان نسل کو تمباکونوشی کی لعنت سے بچانا
- اپنے کاروباری مقام اور ادارے میں تمباکونوشی کی روک تھام کو یقینی بنانا
- لوگوں میں تمباکونوشی سے ہونے والے مضر اثرات سے متعلق شعور بیدار کرنا

BE SMART
DON'T START

تمباکونوشی موت ہے :

تمباکونوشی کینسر، دل کی بیماریوں اور فالج کا باعث بنتی ہے۔ دنیا بھر میں تمباکونوشی سے ہر سال **70** لاکھ افراد موت کا شکار ہوتے ہیں۔

پاکستان میں تمباکونوشی کے شکار افراد کی تعداد **2** کروڑ **40** لاکھ سے زائد ہے

پاکستان میں ہر سال **1** لاکھ **64** ہزار افراد تمباکونوشی کی وجہ سے موت کا شکار ہوتے ہیں۔ اس طرح پاکستان میں تمباکونوشی سے روزانہ **449** اموات ہو رہی ہیں۔

پاکستان میں **1200** سے زائد نوجوان روزانہ سگریٹ نوشی شروع کرتے ہیں

پاکستان میں تمباکونوشی کی وجہ سے صحت کی فراہمی اور انسانی وسائل کی عدم دستیابی کی وجہ سے تقریباً **437** ارب روپے کی سالانہ لاگت آتی ہے

پاکستان میں سالانہ **347** ارب روپے کی خطیر رقم تمباکونوشی میں ضائع کر دی جاتی ہے

سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی :

سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی کا مطلب ہے کہ آپ دوسروں کا پیدا کردہ تمباکو کا دھواں سانس کے ذریعے اندر لے جائیں۔ سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی ہر سال دنیا بھر میں **12** لاکھ لوگوں کی موت کا باعث بنتی ہے۔

تمباکو کے دھوئیں سے بھرے کمرے میں دو گھنٹے گزارنا چار سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ تمباکونوشی سے ہونے والی اموات کو روکا جا سکتا ہے۔

اگر آپ اپنا فرض ادا کریں تو آپ انسانی زندگیاں بچا سکتے ہیں۔

انسدادِ تمباکونوشی کے قانون کو سمجھیے :

''تمباکونوشی کی ممانعت اور تمباکونوشی نہ کرنے والے افراد کی صحت کے تحفظ کا آرڈیننس 2002''

دفعہ 5: کے مطابق عوام الناس کے کام یا آنے جانے کی جگہ پر تمباکونوشی اور تمباکونوشی کی دیگر مصنوعات کے استعمال کی ممانعت ہے۔

دفعہ 6 : پبلک سروس گاڑیوں میں تمباکونوشی کی ممانعت ہے۔

دفعہ 7 :
- سگریٹ کی فروخت کو بڑھانے کے لیئے تحائف، مفت نمونوں کی فراہمی یا قیمت میں رعائت وغیرہ کی اجازت نہیں ہے۔ (SRO 53(KE)/2009)
- تمباکو مصنوعات سے متعلق درج ذیل اشتہاری سرگرمیاں بھی **31 مئی 2014** سے ممنوع ہیں:۔ (SRO 1086 (1) / 2013)

1۔ دکان، کیاسک یا موبائل ٹرالی کے باہر نصب کسی بھی مواد سے بنا بینر یا پوسٹر
2۔ دکان، کیاسک یا موبائل ٹرالی کے باہر نصب سٹور بورڈ/ فیشیا
3۔ بل بورڈ خواہ نصب یا موبائل

دفعہ 8 :
- 18 سال سے کم عمر افراد کی سگریٹ کی خرید و فروخت کی ممانعت ہے۔
- A/4 سائز کا اسٹیکر **''18 سال سے کم عمر افراد کو سگریٹ کی فروخت ممنوع''** دکان میں نمایاں جگہ پر چسپاں کرنا لازمی ہے۔
- ہر سگریٹ پیکٹ پر **''18 سال سے کم عمر افراد کو فروخت ممنوع''** کی عبارت ہونا لازمی ہے۔
- کھلے سگریٹ کی فروخت ممنوع ہے

دفعہ 9 : تعلیمی اداروں کی حدود سے 50 میٹر تک سگریٹ کی فروخت، تقسیم اور ذخیرہ کرنے کی ممانعت ہے۔

دفعہ 10: تاجروں / کاروباری مقامات کے سربراہان / ہول سیلرز و ریٹیلرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ نمایاں طور پر **''تمباکونوشی قانوناً جرم ہے''** کے بورڈ اپنے کاروباری مقام کے اندر اور باہر آویزاں کریں۔

تمباکونوشی کرنے والوں میں نصف افراد اس کے باعث موت کا شکار ہو جاتے ہیں

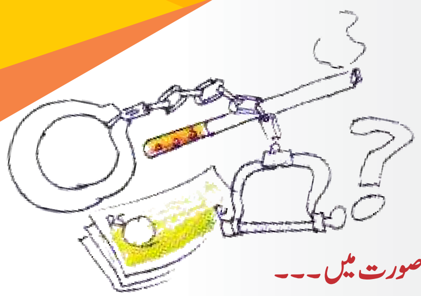

قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں۔۔۔

دفعہ 11 :

دفعات 5، 6 اور 10 کی خلاف ورزی

پہلی بار قانون کی خلاف ورزی پر **-/1000** روپے تک جرمانہ

اِس کے بعد کی خلاف ورزی پر **-/100,000** روپے تک جرمانہ

دفعات 7، 8، 9 کی خلاف ورزی

پہلی بار قانون کی خلاف ورزی پر **-/5000** روپے تک جرمانہ

اِس کے بعد کی خلاف ورزی پر کم از کم **-/100,000** روپے جرمانہ یا 3 ماہ کی قید یا دونوں

ایک مجاز آفیسر کیا کر سکتا ہے؟

دفعہ 12 :

اِس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو اسسٹنٹ سب انسپکٹر (ASI) یا اِس کے رینک سے بالا پولیس آفیسر قانون کی تمام دفعات پر عملدرآمد کیلئے کارروائی کر سکتا ہے۔

دفعات 5،6 اور 10 کی خلاف ورزی پر مجاز آفیسر خلاف ورزی کرنے والے شخص کو کاروباری مقام/ عوامی مقام سے باہر نکال دے۔

دفعہ 13:

دفعات 5،6 اور 10 کی خلاف ورزی پر مجسٹریٹ درجہ اوّل کو تحریری درخواست دے سکتا ہے جس پر مجسٹریٹ درجہ اوّل کارروائی کرے گا۔

مجسٹریٹ درجہ اوّل دفعات 7،8،9 کی خلاف ورزی پر پولیس آفیسر (اسسٹنٹ سب انسپکٹر یا بالا) کی تحریری رپورٹ پر قانونی کارروائی کر سکتا ہے۔

تمباکونوشی سب سے پہلے اپنے استعمال کرنے والے کو ہی مارتی ہے